۴۳

[illegible] چھپ گیا
[illegible] چھپ گیا
[illegible] دھواں [illegible] گیا
[illegible] مانند [illegible] گیا
جیسے تمام [illegible] سیاہ زمانہ بدل گیا
دن ہو گیا [illegible]

آندھی سیاہ چلتی تھی دشت نبرد میں
قطرے لہو کے گرتے تھے گردوں سے گرد میں

۴۴

[illegible] وہ صد سالہ آ گیا
[illegible] زمین ہوئی [illegible] ایسی [illegible]
[illegible] زمین [illegible] انقلاب [illegible]
[illegible] زمین [illegible] فلک سیاہ [illegible]
اور [illegible]

ایسا بلند نالۂ دل کا دھواں ہوا
ایک اور آسمان تہ آسمان ہوا

۴۶

[illegible] بصد اندوہ [illegible]
[illegible] بلبلیں
[illegible] نرگس و تسنیم [illegible]
[illegible] حضرت موسیٰ [illegible] رو رو [illegible]
جاری تھا چشمۂ [illegible]
[illegible]

یعقوب نے مزار کو آب آب کر دیا
رو رو کے چاہ حضرت یوسف نے بھر دیا

۴۵

[illegible] اندوہ [illegible]
عالم میں تھا [illegible] تھے داغ
[illegible] نشان [illegible] داغ
سنبل [illegible] صنوبر [illegible]
لالے کے دل میں [illegible] داغ
محو بکا [illegible] باغ

جتنے طیور تھے وہ بحال سقیم تھے
منقاروں کی طرح دل مضطر دو نیم تھے

۴۸

[illegible] آواز [illegible]
[illegible] تھی جا بجا [illegible] پاس
غمگین علی [illegible] سر برہنہ [illegible] حسن [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
باد صبا اور [illegible]
[illegible]

سب برگ صورت کف افسوس بن گئے
کھا کھا کے داغ مرغ بھی طاؤس بن گئے

۴۷

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] کرتا تھا [illegible]
کہتا تھا ایک ایک [illegible]
آج فاطمہ [illegible]
[illegible] اولاد مصطفیٰ
[illegible]

ہو اب شریک گریۂ زہرا چلو چلو
زہرا کو دو حسین کا پرسا چلو چلو

۷
گردون نے باغ خلد مین [illegible]
جبریل مضطرب تھے [illegible] زینب [illegible]
زہرا حزین تھین [illegible] مین منھ ڈھانپتی [illegible]
صد چاک [illegible] ہوا جگر

مرقد مین حال غیر ہوا ابو تراب کا
تھرا گیا مزار رسالت مآب کا

۸
کھینچتا ہون آج مین تصویر قتلگاہ
مقتل کی سیر [illegible] دل سے [illegible]
[illegible] ساتھ آہ آہ
[illegible] واہ واہ

سرخی مین مثل گل جو عیان گرد راہ ہے
اوس باغ مین نسیم محمدؐ کی آہ ہے

۹
[illegible] جب مین [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] بعد [illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible] مین اشقیا
[illegible] داور کی عزت [illegible]
ذرے تمام سرخ [illegible] بیابان [illegible]
[illegible] حسین [illegible] مین شیر
[illegible] ادھر ادھر

ناشاد نامراد بہتر پڑے ہوئے
اور پہلو ومین قاسم و اکبر پڑے ہوئے

۱۱
[illegible] سلطان کربلا
[illegible] محبت [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] مقتل مین
[illegible] دیکھو [illegible]

بیٹون سے بعد مرگ محبت جتاتے ہین
گویا کہ اونکو تیر و سنان سے بچاتے ہین

۱۲
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] لیکن [illegible]
[illegible]

بیٹون یہ آج رکھتے ہین سرور کرم سے ہاتھ
کلٹے گا سار بان لعین کل ستم سے ہاتھ

کیسی محیط عالم ہستی تھی بیکسی
باران کی طرح اونپہ برستی تھی بیکسی

۱۳

زہرا سر اٹھائے لاشۂ بے سر پہ [illegible]
سر پیٹتی ہوئی اور پیٹتی سینہ [illegible]
بیٹھی ہوئی تھی خاک پہ صد حال تھا [illegible]
[illegible] خون [illegible] کا چہرہ [illegible]

کہتی تھی حشر میں جو میں ناشاد جاؤں گی
خالق کو خون بھرا ہوا چہرہ دکھاؤں گی

۱۴

چلاتی تھی فاطمہ کہ [illegible] تھی بکا
دیتا تھا [illegible] لاش پہ زینب پہ صدا
امان [illegible] صبر [illegible] سر کا [illegible]
راہ خدا میں سر [illegible] کربلا

پیدا ہوئے تھے ہم تو مصیبت کیواسطے
سب سہل ہے یہ بخشش امت کیواسطے

۱۵

زہرا جو [illegible] کرتا تھا آس پاس بین [illegible]
آوازہ یہ کان میں آئی تھی [illegible]
کرتا تھا [illegible] ہے وہ تھا [illegible]
[illegible] بیان [illegible]

لاشوں کے آس پاس کوئی نوحہ گر نہیں
یہ کون رو رہا ہے کسی کو خبر نہیں

۱۶

اوس سے جناب فاطمہؑ کرتی تھیں کلام
اے [illegible] نہیں یہ [illegible] کا [illegible] مقام
زینب کا [illegible] جلی [illegible]
مادر ہوں اس شہید کی [illegible] نام

قربان اسکی لاش پہ ہونے کو آئی ہوں
غربت پہ اسکی خلد سے رونے کو آئی ہوں

۱۷

[illegible] آپ [illegible] جابجا [illegible]
اسباب [illegible] لٹا [illegible] شور [illegible]
[illegible] لاش حسین کا
مقتل میں [illegible] جمع [illegible] جفا

زہرا پکارتی تھی کہ فریاد یا علیؑ
بیٹا تمھارا لٹتا ہے امداد یا علیؑ

۱۸

فریاد فاطمہؑ کی [illegible] تھی
اسباب [illegible] لیے [illegible]
بعد [illegible] پہ [illegible] بیعت [illegible]
[illegible] سہل [illegible]

پیراہن رسول خدا لے گئے لعین
سر سے عمامہ تن سے قبا لے گئے لعین

www.emarsiya.com

۱۹

انگشتری تھی پہنے ہوئے شاہ [illegible] سر کا
اسکو بھی ایک اہلِ ستم نے [illegible] ہوئی جدا
انگشت پاک سے نہ وہ جسدم ہوئی جدا
جھنجھلا کے وہ لعین ہوا آمادۂ جفا

مطلق ڈرا نہ گریۂ خیر الانام سے
اُنگلی امام پاک کی کاٹی حُسام سے

۲۰

تھے زیب جو [illegible] قبائے شہ زمن
کفار نے اُتار لئے ایک ایک پیرہن
[illegible] آفتاب [illegible] عریاں ہے تن
[illegible] سلاح [illegible] تیغ زن

بچوں کو شاہ دین کے چہرے دکھائینگے
روئینگے وہ تو اُنکو طمانچے لگائینگے

۲۱

[illegible] جب [illegible] خیمہ [illegible]
[illegible] اہلِ ستم
[illegible] ناموس [illegible]
[illegible] خیمہ [illegible]

ہر سو ہجوم لشکر کفار ہو گیا
بازار خیمۂ شہ ابرار ہو گیا

۲۲

[illegible] زوجہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible] خیمہ [illegible]
ناگاہ [illegible] آکے [illegible] خیمہ میں اہلِ بیت [illegible]
بیٹا اٹھو [illegible] سلطان بحر و بر [illegible]

زہرا نہیں رسول نہیں مجتبیٰ نہیں
شبیر مر گئے کوئی وارث رہا نہیں

۲۳

[illegible] ناموس [illegible] مصطفیٰ
بیٹا اٹھو کہ [illegible] کلثوم [illegible]
بیٹا اٹھو [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] سر [illegible] در بدر

کیا غش پڑے ہو ہوش میں سجاد آؤ تم
آیا ہے طوق صبر سے گردن جھکاؤ تم

۲۴

[illegible] شاہ [illegible] چھپا [illegible]
[illegible] امام [illegible] خیمہ [illegible]
[illegible] آج [illegible] حال
[illegible] احمد و حیدر [illegible]

دیکھو تو کس جگہ ہے دفینہ بتول کا
زینب کے پاس ہوگا خزینہ بتول کا

www.emarsiya.com

۲۵

زینب کا باپ آپ سے یعنی نبی جب امام
سکینہ کہاں کہ سکینہ بھی یتیم و دولت تمام
[illegible] کہاں سے آئے لکنان [illegible]
زینب بھی [illegible] بیٹھی نہیں طعام
دولت کہاں [illegible]

محتاج ہین فقیر ہین دل دردمند ہے
پانی بھی تین روز سے پیاسو نپہ بند ہے

۲۶

[illegible] احمد و زہرا کا مال کیا
[illegible] سر کی چادرین بیچا
[illegible] بنت مصطفا
بانٹا وہ نامراد [illegible] آج بیاہتا
دولت [illegible]

رن مین پڑی ہوئی ہے بضاعت بتول کی
دشت بلا مین لٹ گئی دولت رسول کی

۲۷

آمادہ لوٹ پہ ہوئے وہ بانیٔ ستم
[illegible] ٹوٹ پڑے [illegible] ستم
سر سے چھین لیے سب چادر حرم
[illegible]
عریان [illegible]

بے پردہ کر دیا جو عدو کی سپاہ نے
بالون سے منہ چھپا لیا ناموس شاہ نے

۲۸

بیٹوں ان اشقیا نے [illegible] سر [illegible]
چھین سر [illegible] صغیر [illegible]
اب [illegible] کا ہوا [illegible] سب [illegible]
[illegible]

بانو سے چھین لے گئے مسند امام کی
سرکار لٹ گئی شہ عالیمقام کی

۲۹

شمر نے سکینہ سے [illegible]
[illegible] کان سے [illegible] منتظر وہ [illegible]
کانون کے در دو [illegible] یا ابی [illegible]
[illegible]

طفلی مین اوسکو داغ دکھایا شریر نے
روئی جو وہ طمانچہ لگایا شریر نے

۳۰

چھینی نبی کی [illegible] زینب کے سر سے ردا
[illegible] نے [illegible]
[illegible]

کیا کیا ہمین ستائی ہے امت رسول کی
زینب کے سر سے چھین گئی چادر بتول کی

۳۱

افسوس جنکی شان مین نازل ہوئی ہل اتیٰ

خلعت ہو جنکو آیۂ تطہیر کا ملا

بے اذن تھا گذر نہ جہان جبرئیل کا

قرآن مین جنکا ثنا خوان ہوا خدا

وہ بیبیان اسیر ہوئین فوج شام مین

ہین سب کے سر کھلے ہوے بلواے عام مین

۳۲

بیمار جو ہوئے تو بڑھا مرتبۂ امام

زنجیر و طوق لیکے چلے سرکشان شام

سجاد نے بسر جو جھکا کر کیا کلام

صابر کی جگہ ہے بڑی نیکی کا انعام

بیڑی ہے میری حق مین سعادت کا سلسلہ

آیا ہے ہاتھ بخشش امت کا سلسلہ

۳۳

دی آگ جب خیام مین شہ دین پناہ مین

سب تھک گئے یہ ہوگیا ماتم نگاہ مین

ناگاہ بیکسون کو نہ ملتی تھی راہ مین

ہا بیکسی نے سر پہ چھپی جو خیمہ گاہ مین

کچھ غم نہین جو خالق عالم کفیل ہے

اے نار ہو یہ آگ بھی باغ خلیل ہے

۳۵

زینب پہ وہی تھا اگر مصیبت کی ٹھیکری

زنجیر پہلے پاون مین پہنائے پڑی

ہتھکڑی پہ ہاتھ سجاد کی سیادت بھی بڑی

اور سب اسکے لیے ہوئی موجود ہتھکڑی

بیمار نے بھی بار مصیبت اٹھا لیا

آیا جو طوق اسکو گلے سے لگا لیا

۳۴

جلوہ جو یہ ہوا کہ آیا نظر و کمان

بیمی کی لیے خستہ سے سجاد ناتوان

سکینہ نے کہا حرم مرنا ہو زینب جان

اور شہیدون مین اٹھا عابدین فغان

خیمے سے اہلبیت پیمبر نکل پڑے

گودمین لیکے بچونکو باہر نکل پڑے

۳۶

ناگاہ شمن مین عجب شور تھا الف مین ہوا

لو اب ایک بھی تو نہین تیر ہوا

مقتل مین جبکہ غم بیکسی سر اکبر

مردون پہ بعد مرگ بھی جور و جفا کرو

زینب کے سامنے سر اکبر جدا کرو

www.emarsiya.com

۳۴

بیوونکو جمع کرکے سپاہان نابکار
بولے کہ جلد بیبیان اونٹونپہ ہون سوار
زینب پکاری اس گھڑی ہم ہوتے ہیں نثار
آواز دو کہان ہین علمدار ذوالفقار

جب ضعف کے سبب سے قدم لڑکھڑاتے تھے
محمل مین مجکو ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے تھے

۳۵

آئین جو غش کے بعد ہوش مین وہ سوختہ جگر
پھر دیکھی آل انکی برہنہ سر
اور زینب سے لپٹ کے کہا اون بچون نے
بھائی کہ بھیجو نہ ہین ابن اسد

زنجیر مین ہے عابد بیکس پھنسا ہوا
بلوے مین آج سر ہے ہمارا کھلا ہوا

۳۶

اسوقت ساربان مین سبط پیمبر بھی بلاؤ
زینب ہے اب علی اکبر بھی بلاؤ
سونے بین ودر زینب سر بھی بلاؤ
عباس اور ہوبار مصطفی سر بھی بلاؤ

لازم ہے یہ کہ ہاتھ مین بھائی کا ہاتھ ہو
زینب سوار ہوتی ہے کوئی تو ساتھ ہو

۳۷

ہمشیر ہے سپاہ نا تھا شمر روسیاہ
خیمے جل چکی ہیں بنا وہ بین پناہ
بین سر بھی بتھی بین دل مین آہ
اور اب مین بان سر و ان تباہ

پر تم نے جو کہا تھا اُسی پر عمل کیا
بخشش مین عاصیونکی نہ مین نے خلل کیا

۳۸

ذرہ نہ تہا ہاتھ مین نہ شمشیر شعلہ بار
ہر چند اہلبیت بٹھائے اونٹون پر سوار
تشنگی کی سب جو تھیں کا ہوا زار
زینب کے سکینہ ہوا انتظار

ناگاہ چلتے چلتے وہ سب فوج پھر پڑی
زینب زمین پہ اونٹ سے غش کھاکے گر پڑی

۳۹

زینب کی آنکھ اسوقت ایسے ان نب بی
لائے ہیں زینب انہوں نین دل جلی
بچارے سے تیرہ ابدار ہر شعلہ بھی
زینت بناؤن دشت مین آہ بھی آ رہا بھی

بیٹی ہو در بدر شہ بدر و حنین کی
ہو سامنے یزید کے خواہر حسین کی

۴۳

لاشہ پدر پہ آئی سکینہ بحال زار
بولی کہ بیٹی باپ سے کی عزت بہ افتخار
اعدا نے مجھ پہ ظلم کئے آج بیشمار
بیکس جہان مین نہین تجھ سا اے شاہ نامدار

کانون سے میرے خون کے دریا بہائے ہین
درچھین کر لعین نے طمانچے لگائے ہین

۴۴

اوس وقت اوٹھکے لاشۂ شبیر کا بصد
زینب نے سر کو گود مین لیکر لگا لیا
کہنے لگی کہ شاہ سے آئی ہی صدا
بیکس بھی ہیچ نہین بہن کا ہے

کیا فائدہ کہ جان کو رو رو کے کھوتی ہو
لازم ہے تمکو صبر کہ زہرا کی پوتی ہو

۴۵

ماں سیر کی لاش سے تربت بہ سر سی بین
لپٹی سے کہتی ہے اسطرح سے بین
زینب نے بھی ضیائے دیدہ سے بین
رعب و دبدبہ ہوتی ہے

مجکو ردا تو تمکو میسر کفن نہین
ایسے کہین جہان مین دو دکھیادو بہن نہین

۴۶

تھا بیت پر جو لاشۂ شبہ مصطفا
زینب نے آ کے اسکو آغوش مین لیا
بیکس کے دل کا درد سر کھو بیٹھی تھا
سر کا حال ہوگا سینے پہ نیزہ تھا جب

افسوس تم تو مر گئے بانو نہ مرگئی
اٹھارہ سال کی مری دولت کدھر گئی

۴۷

سنکے لگا کہ بیٹیون پہ نیزہ سوار
سب اوجھے اسیر ہوئے اور نیزہ شعار
پرسہ لئے تم ہزار و سر بیمار
چھوڑ کے جن لاشون کو ہوتین بیمار

کیا کیا عدو سے رنج نہ پاتے تھے اہل بیت
مقتل سے پر قدم نہ اٹھاتے تھے اہل بیت

۴۸

صدمے جو ہونے لگے کلیجے اہل حرم سوار
بابا ہوئے شہید اور بھائی بھی ہوئے ابرار
اعدا نے بھیجے ہیں بچی سے سنگ زار
شاہ زمن کے

بیوون پہ اہل ظلم نے کیا کیا ستم کئے
سردار تو تمہی سامنے انکے قلم کئے

۴۹
نیزون پہ سر شہیدون کے جب شہ کے علم
اٹھنے لگا سر حسین کا پیچھے سب کے سر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چارون طرف خروش ہوا شور و شین کا
نوک سنا نپہ رونے لگا سر حسینؑ کا

۵۰
[illegible] تب زینب
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

چشم و چراغ شاہ مدینہ کدھر گئی
ڈھونڈھو تو میری جان سکینہ کدھر گئی

۵۱
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پروا نہین جو قید مین ایذا اٹھاؤن مین
ہمشیر کھو گئی ہے اُسے ڈھونڈ لاؤن مین

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچون کو اپنے گر کہین قیدی چھپائین گے
یہ جان لو ہم اور زیادہ ستائین گے

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس سرزمین پہ ڈھونڈھنے بیٹی کو جاؤن مین
حیران ہون اب کہان سے سکینہ کو لاؤن مین

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تغیر اس ہجوم مین آسکا نہ حال ہو
گھوڑون کی ٹاپون سے نہ کہین پائمال ہو

٤٠

[illegible]

٤١

[illegible]

مقتل میں روئیں سب شہ ابرار کے لیے
ہم تم سر اپنا پیٹیں علمدار کے لیے

میں صدقے زخم چشم سے کیوں خون روتے ہو
کیسی یہ نیند ہے نہیں بیدار ہوتے ہو

٤٢

[illegible]

٤٣

[illegible]

اُس قافلہ کی روح علی پیشوا ہوئی
اور آگے بال کھول کے خیر النسا ہوئی

شرمندہ ہوں میں دختر شاہ مدینہ سے
پانی نہیں پیا ہے تو کہہ دو سکینہ سے

٤٤

[illegible]

٤٥

[illegible]

یہ کہکے تھرتھرانے لگی سانس اولٹ گئی
لیکر بلائیں اپنے چچا سے لپٹ گئی

اب تک تمھارے سقہ نے لب تر کیا نہیں
کوثر کا پانی لائے تھے حیدر پیا نہیں

۴۷

یان لب فرات پہ تشنہ تھا اشکبار
وان قتل گاہ مین ہوا زینب کا جب گذار
صدقے ہوئی حسین کے لاشہ پہ بار بار
لاشہ کا سینہ چوم کے بولی بہن نثار

سینہ پہ ہاتھ رکھے ہوا اور جسم زرد ہے
قاتل کے بیٹھنے سے کلیجہ مین درد ہے

۴۸

پھر روضۂ نبی کی طرف رخ کرکے یہ بین
نانا تمھین خبر ہے کہ بے سر پڑا ہے حسین
تھرا گئے زمین ہوا اور آسمان سر جبین
ارمان نہ بر عرش زمین سر زمین و زمین

ہے ہے لباس تن پہ نہین تن پہ سر نہین
اپنے حسینؑ کی تمھین نانا خبر نہین

۴۹

ابن علی پہ سیدہ حیا کی صدا گواہ
جیبی کی طرح قتل کیا تیر سے سر نگاہ
سب بیڑا ابن آل نبی تھی سیاہ
زینب غم سے ہوئی تھی ریش سفید

بابا کی طرح بھائی مرا سر خرو ہوا
ہے ہے خضاب ریش جبین کا لہو ہوا

۵۰

یہ کون بے کفن ہے تمھارا حسینؑ
یہ حضرت بتول کا پیارا حسینؑ
زینب ہے بنت علی کا سہارا حسینؑ
نیزہ پہ وارث زینب ہارا حسینؑ

لو چل رہی ہے اسکے تن پاش پاش پر
جنگل کی خاک پڑتی ہے اڑ اڑ کے لاش پر

۵۱

چادر اتار لی مری چھین کر شقی نے رداے ردان
کفار نے لگائی مری پشت پر سنان
بھیا ترا سہارا ہے کہان اور عباس کہان
عباس ترا بھیا سر ان کا انکا نیزہ بیکسان

مظلوم جان کر نہ کفن کوئی دے گیا
شاہون کے شاہ تاج ترا کون لے گیا

۵۲

بار غم سے آ کے اب ہوئی حرم سوار
زینب جدا ہوئی تن سر سے ایک بار
کہتی تھی بھیا ہوئی جدا زینب سر کی یادگار
حالت ہوئی ہے عباس نامدار

لوگو سنبھالو دختر شاہ مدینہ کو
غش آگیا ہے لاشۂ غم پر سکینہ کو

۳۲

زینب لب فرات گئی سب کو لیکے ساتھ
دیکھا چچا کی لاش پہ غش ہو گئی وہ نیک ذات
بیٹی سرہانے آ کے لگی پیٹنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ
سب نے بہت پکارا آکر اوٹھے نہیں نہ بات

بانو پکاری یوں تو نہ یہ آنکھ کھولے گی
عباس کی قسم اسی دوگی تو بولے گی

۳۳

یہ دیکھ دیکھ کر ہوے آزردہ اشقیا
اور شمر بدنہاد تو درہ لئے بڑھا
بیکس بلا میں بچی کی بانو نے دی صدا
لو بی بی شمر آتا ہے کیا غضب ہوا

سنتے ہی نام شمر کا وہ کانپنے لگی
کرتا اولٹ کے جلدی سے منہ ڈھانپنے لگی

۳۴

نانا بلا رہے ہیں چلو ہیں بیبیان
عباس کی قسم تمہیں اوٹھو سکینہ جان
جاتا ہے اب تو شام سر بی بی کا کاروان
لازم ہے ہمرہان پہ جیسے سر کروہ ہوا ساربان

آنکھوں کو اوسنے کھول کے سب پر نگاہ کی
پھر لاش سے لپٹ گئی اور منہ سے آہ کی

۳۵

بس کر زبان آہ بیاں ہو وے وہ جفا
معصومہ جس جفا سے ہوئی لاش تک جدا
بس اے دبیر قبلہ کی جانب کرو دعا
یا رب بحق جون شہیدان کربلا

جن مرثیوں کے کہنے کی ہے آرزو مجھے
شعبان میں اونکی نظم سے فرصت ہو تو مجھے

رباعی

خاکہ فروتنی سے جو خاک ہوا
وہ ہمسر ساکنان افلاک ہوا
مردہ ہے نجس ہر ایک زندے کا مگر
مردہ جو ہوا نفس زبون پاک ہوا

رباعی

دل خود بخود افسردہ ہوا جاتا ہے
بے روئے نہیں چین بہت گھبراتا ہے
یہ درد رہا ہے کہ غمخوار کی جانب
زینب کا قافلہ چلا جاتا ہے

www.emarsiya.com

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com